ایک نماز کے بعد اپنے لئے اور دوسری نماز کے بعد اپنے گھر والوں کے لئے دعا کرنا

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میں روزانہ صبح کی نماز کے بعد دعا میں صرف اپنے لیے دعا کرتا ہوں اور ظہر کی نماز کے بعد صرف اپنے گھر والوں کے لیے دعا کرتا ہوں۔ کیا اس طرح دعا کرنا ٹھیک ہے؟

جواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر آپ اس کو شرعا لازم نہیں سمجھتے، تو اس طرح دعا کرنا اگرچہ جائز ہے مگر علمائے کرام فرماتے ہیں کہ تنہا اپنے لیے دعا نہ کرے، دوسروں کے لیے بھی دعا کرے کہ ایسی دعا قبولیت کے زیادہ قریب ہوتی ہے، اور دیگر فضائل بھی حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ نیز جب دوسروں کے لیے دعا کریں تو اپنے لیے بھی کرلیا کریں۔

فضائل دعا میں ہے: "ادب ۴۰: جب اپنے لیے دعا مانگے تو سب اہلِ اسلام کو اس میں شریک کرلے۔ قال الرضاء: کہ اگر یہ خود قابلِ عطا نہیں کسی بندے کا طُفَیلی ہو کر مراد کو پہنچ جائے گا۔ ابو الشیخ اصبہانی نے ثابت بنانی سے روایت کی: "ہم سے ذکر کیا گیا جو شخص مسلمان مردوں اور عورتوں کے لیے دعائے خیر کرتا ہے قیامت کو جب ان کی مجلسوں پر گزرے گا ایک کہنے والا کہے گا: یہ وہ ہے کہ تمہارے لیے دنیا میں دعائے خیر کرتا تھا پس وہ اس کی شفاعت کریں گے اور جناب اِلٰہی میں عرض کرکے بہشت میں لے جائیں گے۔ یہاں تک کہ حدیث میں ہے: "جو شخص نماز میں مسلمان مردوں اور عورتوں کے لئے دعا نہ کرے وہ نماز ناقص ہے۔ قال الرضاء: یہ بھی ابو الشیخ نے روایت کی اور خود قرآن عظیم میں ارشاد ہوتا ہے: وَ اسۡتَغۡفِرۡ لِذَنۡۢبِکَ وَ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ یعنی: مغفرت مانگ اپنے گناہوں کی اور سب مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے لیے۔" (پ۲۶، محمد: ۱۹)

حدیث میں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو "اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ" (اے اللہ! میری مغفرت فرما) کہتے سنا، فرمایا: "اگر عام کرتا تو تیری دعا مقبول ہوتی۔"

دوسری حدیث میں ہے: ایک نے "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ" (اے اللہ! میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما) کہا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اپنی دعا میں تعمیم کر کہ دعائے خاص وعام میں وہ فرق ہے جو زمین و آسمان میں۔

صحیح حدیث میں فرماتے ہیں: "جو سب مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے لئے استغفار کرے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر مسلمان مرد و مسلمان عورت کے بدلے ایک نیکی لکھے گا۔ رواه الطبراني في "الكبير" عن عبادة بن الصامت رضي الله تعالى عنه بسند جيّد

اور فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "جو ہر روز مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے لئے ستائیس ٢٧ بار استغفار کرے ان لوگوں میں ہو جن کی دعا مقبول ہوتی ہے اور ان کی برکت سے خلق (یعنی مخلوق) کو روزی ملتی ہے۔ رواه أيضاً عن أبي الدرداء رضي الله تعالى عنه بسند حسن۔

خطیب کی حدیث میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ کو کوئی دعا اس سے زیادہ محبوب نہیں کہ آدمی عرض کرے: ((اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ رَحْمَةً عَامَّةً)) الٰہی! اُمتِ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر عام رحمت فرما۔ اور امام مستغفری کی حدیث میں یہ لفظ ہیں: ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأُمَّةِ مُحَمَّدٍ مَغْفِرَةً عَامَّةً)) الٰہی! اُمتِ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عام مغفرت فرما۔

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں آیا: "جو تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کے لئے استغفار کرے بنی آدم کے جتنے بچے پیدا ہوں سب اس کے لیے استغفار کریں یہاں تک کہ وفات پائے۔ رواه أبو الشيخ الأصبهاني (اس حدیث کو ابو الشیخ اصبہانی نے روایت کیا ہے۔)

فقیر نے اس بارے میں اس لیے احادیث بکثرت نقل کیں کہ مسلمانوں کو رغبت ہو۔ بعض طبائع (طبیعتیں) دعا میں بخل کرتی ہیں اور نہیں جانتیں کہ خود یہ ان ہی کا نقصان ہے۔ مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی دعائے خیر میں ملائکہ آسمان مشغول ہیں (وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ) جَعَلَنَا اللّٰهُ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَحَشَرَنَا فِيْهِمْ بِمَنِّهٖ، آمين۔ **یعنی:** (اور زمین والوں کے لئے معافی مانگتے ہیں) اللہ عزوجل ہمیں مسلمان رکھے اور اپنے کرم سے ان ہی کے ساتھ ہمارا حشر فرمائے۔ آمین۔ (فضائل دعا، صفحہ 86-89، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2126

تاریخ اجراء: 26 رجب المرجب 1446ھ / 27 جنوری 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net